يٰسٓ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾	یٰسٓ۔
وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ﴿٢﴾	قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے پر ہے۔
اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿٣﴾	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو۔
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ﴿٤﴾	سیدھے راستے پر ہو۔
تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ﴿٥﴾	نازل کیا ہوا ہے غالب مہربان کا۔
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾	تاکہ خبردار کر دو تم اس قوم کو نہیں خبردار کیا گیا تھا جنکے باپ دادا کو سو وہ غفلت میں ہیں۔
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧﴾	یقیناً ثابت ہو چکی ہے (اللہ کی) بات ان میں سے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِيَ إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ٨	بلا شبہ ہم نے ڈال رکھے ہیں انکی گردنوں میں طوق سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو انکے سر اکڑے ہوئے ہیں ۔
وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٩	اور بنا دی ہے ہم نے انکے آگے ایک دیوار اور انکے پیچھے ایک دیوار پھر ڈال دیا ہے پردہ ان پر تو یہ دیکھ نہیں سکتے ۔
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠	اور برابر ہے انکے لئے خواہ تم خبردار کرو انکو یا نہ خبردار کرو انکو یہ ایمان نہیں لائیں گے ۔
إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّكْرَ وَخَشِيَ ٱلرَّحْمَٰنَ بِٱلْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ١١	صرف تم خبردار کر سکتے ہو اس کو جو پیروی کرے اِس ذکر (قرآن) کی اور ڈرے رحمٰن سے غائبانہ۔ سو بشارت دو اسکو مغفرت کی اور اجر کریم کی ۔
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ ٱلْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا۟ وَءَاثَٰرَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ فِيٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ١٢ ع	بیشک ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو اور ہم لکھ لیتے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور پیچھے چھوڑ گئے ہیں ۔ اور ہر چیز کہ شمار کر رکھا ہم نے اس کو ایک واضح کتاب میں ۔

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۚ ١٣	اور بیان کرو ان سے قصہ بستی والوں کا جب آئے انکے پاس رسول۔
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ١٤	جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (رسول) تو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو ۔ پھر ہم نے تقویت دی تیسرے سے تو کہا انہوں نے بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ١٥	انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح کے۔ اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز۔ نہیں تم مگر یہ کہ جھوٹ بولتے ہو۔
قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ١٦	انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
وَ مَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ١٧	اور نہیں ہمارے ذمے مگر پہنچانا صاف صاف۔
قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ١٨	انہوں نے کہا یقیناً ہم منحوس سمجھتے ہیں تمکو۔ اگر نہیں تم باز آؤ گے تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں اور پہنچے گا تمکو ہم سے عذاب دکھ والا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم وہ لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔
وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿۲۰﴾	اور آیا شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے میری قوم پیروی اختیار کرو رسولوں کی۔
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾	پیروی اختیار کرو ان کی جو نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر اور وہ سیدھے راستے پر ہیں۔
وَ مَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور کیا ہوا مجھے کہ نہ بندگی کروں میں اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۚ ﴿۲۳﴾	کیا میں بناؤں اسکے سوا اور معبود۔ اگر ارادہ کرلے رحمٰن نقصان کا تو نہ فائدہ دے مجھے انکی سفارش کچھ بھی۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔
اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾	یقیناً میں تب تو کھلی گمراہی میں ہونگا۔

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمۡ فَٱسۡمَعُونِ ۝٢٥	یقیناً میں ایمان لایا تمہارے رب پر سو میری سنو۔
قِيلَ ٱدۡخُلِ ٱلۡجَنَّةَۖ قَالَ يَٰلَيۡتَ قَوۡمِي يَعۡلَمُونَ ۝٢٦	کہا گیا اس سے داخل ہو جا بہشت میں ۔ اس نے کہا کاش کہ میری قوم کو معلوم ہو جائے۔
بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ ۝٢٧	کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے اور شامل فرمادیا مجھے عزت والوں میں ۔
وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِن جُندٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝٢٨	اور نہیں اتارا ہم نے اسکی قوم پر اسکے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔
إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ ۝٢٩	نہ تھی وہ مگر چنگھاڑ صرف ایک سو ایک دم وہ بجھ کر رہ گئے۔
يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِۚ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ۝٣٠	افسوس بندوں پر کہ نہیں آیا انکے پاس کوئی رسول مگر وہ کرتے تھے اس سے تمسخر۔
أَلَمۡ يَرَوۡاْ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ أَنَّهُمۡ إِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُونَ ۝٣١	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہلاک کرڈالیں ہم نے ان سے پہلے بستیاں کہ وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَ اِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ع ٣٢	اور نہیں کوئی ان میں مگر سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔
وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ٣٣	اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ زندہ کیا ہم نے اسکو اور نکالا ہم نے اس میں سے اناج۔ پھر اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔
وَ جَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ٣٤	اور بنائے ہم نے اس میں باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے اور جاری کردیئے ہم نے اس میں چشمے۔
لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ٣٥	تاکہ وہ کھائیں ان کا پھل اور نہیں بنایا اسکو انکے ہاتھوں نے تو پھر کیا نہیں وہ شکر کرتے۔
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ٣٦	پاک ہے وہ جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے۔ انمیں سے جو اگاتی ہے زمین اور انکی جانوں میں اور انمیں سے جنکو وہ نہیں جانتے۔
وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ٣٧	اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے۔ کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّہَا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾	اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مقرر راستے پر ۔ یہ نظام مقرر کردہ ہے غالب علیم کا ۔
وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾	اور چاند مقرر کیں ہم نے اسکی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاتا ہے کھجور کی شاخ کی طرح پرانی ۔
لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَہَاۤ اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّہَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾	نہ تو سورج کہ پہنچ ہے اسکی کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات ہی پہلے آسکتی ہے دن سے ۔ اور سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ۔
وَ اٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿ۙ۴۱﴾	اور ایک نشانی انکے لئے یہ کہ سوار کیا ہم نے انکی اولاد کو کشتی میں بھری ہوئی ۔
وَ خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور پیدا کیں انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں ۔
وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡہُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَہُمۡ وَ لَا ہُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿ۙ۴۳﴾	اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انکو ۔ پھر نہ فریاد رس ہو ان کا اور نہ وہ چھڑائے جائیں ۔
اِلَّا رَحۡمَۃً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾	مگر یہ رحمت ہماری اور فائدہ ایک مدت تک ۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ٤٥	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ٤٦	اور نہیں آتی انکے پاس کوئی نشانی نشانیوں میں سے انکے رب کی مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ٤٧	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے تمکو اللہ نے۔ کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے بھلا ہم کھلائیں ان کو جنہیں اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا نہیں ہو تم مگر کھلی گمراہی میں۔
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ٤٨	اور وہ کہتے ہیں کب یہ وعدہ پورا ہو گا اگر تم ہو سچے۔
مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ٤٩	نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ایک چنگھاڑ کا جو آپکڑے گی انکو اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ٥٠	پھر نہ یہ کر سکیں گے وصیت ہی اور نہ اپنے گھر والونکی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور پھونکا جائے گا صور میں تو یکایک وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کیطرف دوڑ پڑیں گے ۔
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	وہ کہیں گے ہائے بدبختی ہماری کس نے اٹھایا ہمیں ہماری قبروں سے ۔ یہ وہ ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمٰن نے اور سچ کہا تھا رسولوں نے ۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	نہ ہوگی وہ مگر ایک چنگھاڑ کہ یکلخت وہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے ۔
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	پھر اس روز نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی اور نہ تمکو بدلہ ملے گا مگر جو تم کرتے تھے ۔
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ج الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	بیشک اہل جنت اس روز مشغلے میں خوش ہوں گے ۔
هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	وہ اور انکی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۔
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۚ ﴿۵۷﴾	انکے لئے اس میں ہوں گے میوے اور انکے لئے ہوگا جو وہ طلب کریں گے ۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ٥٨	سلام کہا جائے گا رب کیطرف سے جو رحیم ہے۔
وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ٥٩	اور الگ ہو جاؤ آج کے دن اے مجرموں۔
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ٦٠	کیا نہیں حکم دیا تھا میں نے تم کو اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجنا تم شیطان کو۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ٦١	اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ٦٢	اور یقیناً گمراہ کر دیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ٦٣	یہ ہے جہنم وہ جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔
اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ٦٤	داخل ہو جاؤ اس میں آج کے دن اسکے بدلے جو تم کفر کرتے رہے ہو۔
اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا	آج مہر لگا دیں گے ہم انکے مونہوں پر اور بیان کر دیں گے ہم سے انکے ہاتھ اور گواہی دیں

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾	گے انکے پاؤں اسپر جو کچھ یہ کماتے رہے تھے ۔
وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں انکی آنکھیں کو پھر یہ دوڑیں راستے کی طرف تو کہاں سے دیکھ سکیں گے ۔
وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع	اور اگر ہم چاہیں تو انکو مسخ کر دیں انکی جگہ پر پھر نہ استطاعت ہو ان کو آگے جانے کی اور نہ پیچھے لوٹ سکیں ۔
وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور وہ جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو الٹ دیتے ہیں ہم اسے تخلیق میں ۔ تو کیا نہیں یہ سمجھتے ۔
وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿٦٩﴾	اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شعرگوئی اور نہ وہ شایاں ہی ہے اس کے لئے ۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن جو واضح ہے ۔
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	تاکہ خبردار کرے اس کو جو زندہ ہو اور پوری ہو جائے حجت کافروں پر ۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہمنے پیدا کیے انکے لیے۔ان چیزوں میں سے جو بنائیں اپنے ہاتھوں سے۔ مویشی۔ سو یہ انکے مالک ہیں۔
وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾	اور اِنکے قابو میں کر دیا اُنکو تو ان میں سے انکی سواری ہے اور ان میں سے یہ کھاتے ہیں۔
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾	اور انکے لیے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔ توکیا نہیں یہ شکر کرتے۔
وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً ط لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾	اور بنا لئے ہیں اِنہوں نے اللہ کے سوا معبود کہ شاید اِنکی مدد کی جائے گی۔
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾	نہیں وہ استطاعت رکھتے اِنکی مدد کی ۔ اور وہ اِنکے (خلاف) لشکر (بنا کر) حاضر کیے جائینگے۔
فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾	تو نہ غمناک کریں تمہیں انکی باتیں یقیناً ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔
أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن	اور کیا نہیں دیکھا انسان نے کہ ہم نے پیدا کیا

نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ۝٧٧	اسکو نطفے سے پھر وہ ہوگیا جھگڑالو کھلے طور پر۔
وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ يُّحۡيِ الۡعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيۡمٌ ۝٧٨	اور بیان کرنے لگا ہمارے لئے مثالیں اور بھول گیا اپنی پیدائش کو۔ کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیاں جبکہ وہ ہو جائیں گی بوسیدہ۔
قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِيۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَّ هُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُۨ ۝٧٩	کہدو کہ زندہ کرے گا انکو وہ جس نے پیدا کیا تھا انکو پہلی بار۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔
الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ۝٨٠	وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔
اَوَ لَيۡسَ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰى ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ۝٨١	کیا بھلا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو قادر اس پر کہ پیدا کر دے ان جیسوں کو۔ کیوں نہیں۔ اور وہ سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔
اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۝٨٢	یقیناً۔ اسکا امر۔ کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾	سو پاک ہے وہ جسکے ہاتھ میں ہے حاکیمت ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔